منگل،02ربیع الثانی، 1437ھ 12/01/2016 نمبر:1437 AH/020

پریس ریلیز

کرغیز حکومت حزب التحریر کے ممبران کی گرفتاریاں کر رہی جبکہ ذرائع ابلاغ جھوٹ کی تشہیر کر رہے ہیں

کرغیزستان کےصوبے جلال ابادسکیی کے ڈسٹرکٹ سوزاکسکیی، نو کینسکیی اور کورجونسکیی بازار کے علاقوں میں 31/30 دسمبر کو حزب التحریر کے 17ارکین کےگھروں کی تلاشی لی گئی، اوراسی طرح جلال ابادسکیی کے علاقے وادی ارسلانبوب کے گاوں اور جلال آباد شہر میں چھاپے مارے گئے۔ داخلہ امور کی وزارت کے پریس سیکریٹری بکیت سیتوف نے کہا: "وزارت کے دسویں ڈسٹرکٹ کے نائب سربراہ رائس سلیموف کی سربراہی میں کاروائی کی گئی جس میں جلال آباد کے علاقے کے پولیس سربراہ جینیش جوروبیکوف بھی تھے۔ کاروائی کے دوران 150 کتابیں اور انتہا پسند پمفلٹ ، 200 سیڈیز، نوٹ پیڈز، اخبارات ، منشیات اور اسلحہ قبضے میں لیا گیا "۔ اس کے بعد ذرائع ابلاغ نے فوراً خبر چلائی جس کا عنوان یہ تھا: " پولیس نے حزب التحریر کے اراکین کے گھروں سےہتھیار اور اسلحہ بر آمد کیا "۔

قرغیزستان میں حکومت کا اسلام اور مسلمانوں اور خاص کر حزب التحریر کے اراکین کے خلاف معاندانہ رویہ یہ ظاہر کر تا ہے کہ یہ حکومت بھی کریموف،رحمانوف اور نزار با ییف وغیرہ کے نقش قدم پر گامزن ہے جو مسلمانوں پر ظلم کر رہے ہیں اور زندگی میں اسلام کے اظہار کی کسی بھی شکل کے خلاف جنگ کر رہے ہیں۔

حکومتی کارندوں نے تفتیشی کاروائی کے دوران گھروالوں کی اہانت کی، ان کو مارا پیٹا بلکہ ان کے چھوٹے بچوں پر تشدد کی دھمکی دی ، اور خود ہی اسلحہ، منشیات اور بارود ان کے گھروں میں رکھ دیا۔ پھر کرغیز میڈیا نے اسلام کے داعیوں کے خلاف ان جھوٹی خبروں کی تشہیر کرنے میں کردار ادا کیا، حالانکہ ان کو تفتیش کے دوران چادر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی کا علم تھا اور جعل سازی سے اسلحہ اور منشیات نصب کرنے سے بھی باخبر تھے، اور انہیں مستقبل میں اس جھوٹ کے فاش ہونے کی بھی پرواہ نہیں تھی۔

حزب التحریر کا مرکزی میڈیا آفس مندرجہ ذیل وضاحت کرتا ہے:

1 ۔ حزب التحریر ایک سیاسی پارٹی ہے جس کی آئیڈیولوجی اسلام ہے، لہٰذا سیاست اس کا کام ہے اور اسلام اس کی آئیڈیولوجی ہے ۔ حزب امت کے اندر اور امت کے ساتھ کام کرتی ہے تاکہ امت اسلام کو اپنے لیے بنیاد بنائے اور حزب نبوت کے طرز پر خلافت کے قیام اور اللہ سبحانہ وتعالی کے نازل کردہ کے ذریعے حکومت میں امت کی قیادت کرے۔ یہ سیاسی پارٹی ہے کوئی مسلح تنظیم نہیں اس لیے مادی اعمال اختیار نہیں کرتی ۔

2 ۔ حزب التحریر کا اپنے ہدف کے حصول کاطریقہ اٹل اورحتمی ہے اور اس پر ثابت قدمی سے چلنامشہور ہے۔ حزب نے اپنے طریقہ کار کو تین مراحل میں تقسیم کیا ہوا ہے ۔ پہلا مرحلہ تربیت کا ہے۔ دوسرامرحلہ امت کے ساتھ مل کر جدو جہدکرنا اور اہل قوت وطاقت سے نصرۃ طلب کرنا ہے کہ وہ حکمرانی حزب کے حوالے کریں۔ تیسرا مرحلہ عالم اسلام میں حکومت کا قیام ، اور نبوت کے طریقے پر دوسری خلافت راشدہ کے تحت اسلام کا عمومی اور مکمل نفاذ اور دعوت و جہاد کے ذریعے پوری دنیا تک ہدایت کے پیغام کو پہنچانا ہے۔ حزب التحریر کسی بھی ملک میں اپنے ہدف کے حصول کے لیے تشدد کے طریقہ کار کو اختیار نہیں کرتی۔ 1953 میں حزب کے سفر کے آغاز سے آج تک اس کی تاریخ اور ریکارڈ سے یہ بات ثابت ہے۔

3 ۔ حزب التحریر کے نمائندے دنیا کے ہر گوشے میں موجود ہیں، اور کوئی بھی شخص ان سے رابطہ کر کے حزب کی سرگرمیوں کے بارے میں سوال کرسکتا ہے۔ انٹرنیٹ پر بھی کئی ویب سائیٹس ہیں جن میں حزب کی کتابیں موجود ہیں۔ اس طرح کوئی بھی شخص کئی زبانوں میں حزب التحریر ،اس کے ہدف اور اس کی سرگرمیوں کی معلومات حاصل کر سکتا ہے۔

اس کے باوجود کہ حزب التحریر اعلانیہ طور پر سیاسی سرگرمیاں کر تی ہے ، اس کی سیاسی سرگرمیاں 60 سال سے زیادہ عرصے سے دنیا میں جاری و ساری ہیں پھر بھی سرکش حزب التحریر پر تہمتیں لگاتے ہیں۔ حکومتیں حزب کی سرگرمیوں کو روکنے کی کوشش کرتی ہیں، حزب کے ممبران کو دہشت گرد اور انتہا پسند

جیسے ناموں سے پکارتی ہیں، جس کا مقصد عوام کو حزب سے دور رکھنا اور لوگوں کو حقائق سمجھنے سے باز رکھنا ہے۔ حکومت حزب کی کتابوں پر پابندی لگاتی ہے اور ان کو انتہا پسند مواد قرار دیتی ہے جس کا مقصد عوام کو آزادی سے حقائق تک پہنچنے سے روکنا ہے جن کی وضاحت ان کتابوں میں کی گئی ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حزب التحریر لوگوں کو جو کچھ پہنچاتی ہے وہی حقیقت یعنی اسلام ہے۔ اسلام نے ہی انسانیت کے تمام مسائل کو حل کیا ہے، جو انسانوں کے خودساختہ فاسد نظام کے نفاذ کی وجہ سے بدحالی اور پریشانی کا شکار ہے۔ان باطل قوانین کو بزدل اور جھوٹے سیاست دان نافذ کرتے ہیں۔ یہی سیاست دان لوگوں کو لوٹتے ہیں، بچوں اور خواتین پر ظلم کرتے ہیں،اسلام کی طرف دعوت دینے والے امت کے مخلص بیٹوں پر تہمتیں لگاتے ہیں جو لوگوں کو نجات کے رستے کی جانب بلاتے ہیں۔ یہی سیاست دان دعوت کے علمبرداروں پر ظلم کرتے ہیں، ان کو گرفتار کر کے تشدد کرتے ہیں،قید و قتل کرتے ہیں۔ مگر اسلام اور مسلمانوں پر ان کے حملے جس حد کو بھی پہنچیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ عنقریب اپنے مسلمان بندوں کی مدد کرے گا۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ﴾

" یہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھانا چاہتے ہیں اور اللہ اپنے نور کو مکمل کرنے والا ہے چاہے یہ کافروں کو ناپسند ہی کیوں نہ ہو"(الصف:8)۔

مرکزی میڈیا آفس حزب التحریر